وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا

اور جو	وہ فرماں برداری کرے	تم میں سے	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اور کام کرے	نیک	ہم دیں گے اس کو	اجر اس کا

اور تم میں سے جو اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی فرماں برداری کرے گی اور نیک عمل کرے گی تو ہم اسے دوہرا

مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿31﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ

دوہرا	اور ہم نے تیار کی	اس کے لیے	روزی	عمدہ	اے بیویو!	نبی کی	تم نہیں ہو	کسی اور جیسی

اجر دیں گے۔ ہم نے اُس کے لیے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے۔ اے نبی ﷺ کی بیویو! تم عام عورتوں کی

مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ

سے	عورتوں	اگر	تم تقویٰ اختیار کرو	تو نہ	تم نرمی کرو	بات میں	پھر وہ طمع کرے	وہ جو	میں

طرح نہیں ہو۔ اگر تم اللہ سے ڈرنے والی ہو تو کسی نامحرم سے بات کرتے ہوئے اپنے لہجے میں نرمی اختیار نہ کرو کہ جس شخص کی نیت

قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿32﴾ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ

اس کے دل	مرض ہے	اور تم کہو	بات	سیدھی	اور تم ٹکی رہو	میں	اپنے گھروں

خراب ہو وہ لالچ میں پڑ جائے، بلکہ صاف اور کھری بات کہو۔ اور اپنے گھروں میں ٹِک کر رہو۔ دورِ جاہلیت

وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ

اور نہ تم سنگار کرو	سنگار	جاہلیت	پہلی کا	اور تم قائم کرو	نماز	اور تم دو	زکوٰۃ

کی عورتوں کی طرح اپنی زینت کی نمائش نہ کرتی پھرو۔ نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو

وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ

اور تم اطاعت کرو	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	البتہ بے شک	چاہتا ہے	اللہ	کہ وہ دُور کر دے	تم سے	ناپاکی

اور اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔ اللہ چاہتا ہے کہ تم اہلِ بیت سے ناپاکی کو دور رکھے

اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿33﴾ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ

اہل بیت	اور پاک کرے تمہیں	اچھی طرح پاک کرنا	اور تم یاد کرو	جو	پڑھا جاتا ہے	میں	تمہارے گھروں

اور تمہیں اچھی طرح پاک کر دے۔ اور تمہارے گھروں میں قرآن و حکمت کی جو تعلیم

مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿34﴾ اِنَّ

سے	آیتوں	اللہ کی	اور دانائی کی باتیں	بے شک	اللہ	وہ ہے	باریک بین	باخبر	بیشک

ہوتی ہے اسے یاد رکھو۔ بے شک اللہ باریک بین اور باخبر ہے۔ بے شک

ع 4 7 1

الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ

مسلمان مرد	اور مسلمان عورتیں	اور مومن مرد	اور مومن عورتیں	اور فرماں بردار مرد	اور فرماں بردار عورتیں

اطاعت گزار مرد اور اطاعت گزار عورتیں، ایمان والے اور ایمان والیاں، فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں،

وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ

اور سچے مرد	اور سچی عورتیں	اور صبر کرنے والے مرد	اور صبر کرنے والی عورتیں	اور عاجزی کرنے والے

سچ بولنے والے اور سچ بولنے والیاں، صبر کرنے والے اور صبر کرنے والیاں، خشوع کرنے والے

وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ

اور عاجزی کرنے والیاں	اور صدقہ کرنے والے	اور صدقہ کرنے والیاں	اور روزہ رکھنے والے	اور روزہ رکھنے والیاں

اور خشوع کرنے والیاں، صدقہ دینے والے اور صدقہ دینے والیاں، روزہ رکھنے والے اور روزہ رکھنے والیاں،

وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ

اور حفاظت کرنے والے	اپنی شرمگاہوں کی	اور حفاظت کرنے والیاں	اور یاد کرنے والے	اللہ کو	بہت	اور یاد کرنے والیاں

پاک باز مرد اور پاک دامن عورتیں، کثرت سے اللہ کو یاد کرنے والے اور یاد کرنے والیاں۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿35﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ

تیار کی اللہ نے	ان کے لیے	بخشش	اور اجر	بہت بڑا	اور نہیں	وہ ہے	کسی مومن مرد کے لیے

ان سب کے لیے اللہ نے بخشش اور بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔ کسی مومن مرد یا مومن عورت کے لیے

وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ

اور نہ مومن عورت کے لیے	جب	فیصلہ کر دے اللہ	اور اس کا رسول	کسی کام کا	کہ	وہ ہو	ان کو	اختیار

گنجائش نہیں کہ جب اللہ اور اُس کا رسول ﷺ کسی معاملے کا فیصلہ کر دیں پھر اُن کے لیے اس میں کوئی اختیار

مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿36﴾

سے	اپنے کام	اور جو	نافرمانی کرے اللہ کی	اور اس کے رسول کی	تو بے شک	وہ بھٹک گیا	گمراہی	کھلی (میں)

باقی رہے۔ اور جو اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرے گا تو وہ کھلی گمراہی میں جا پڑے گا۔

وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ

اور جب	آپ کہتے تھے	اس کو جو	انعام کیا اللہ نے	اس پر	اور آپ نے انعام کیا	اس پر	تُو روکے رکھ	اپنے پاس

اے نبی ﷺ وہ وقت یاد کریں جب آپ ﷺ اُس شخص سے کہہ رہے تھے جس پر اللہ نے انعام کیا اور آپ ﷺ نے عنایت کی کہ

زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى

اپنی بیوی کو	اورتوڈر	اللہ سے	اور آپ چھپاتے تھے	میں	اپنے دل	جو	اللہ	ظاہر کرنے والا اس کو	اور آپ ڈرتے تھے

وہ اپنی بیوی کو روکے رکھے اور اللہ سے ڈرے۔ آپ ﷺ اپنے دل میں وہ بات چھپائے ہوئے تھے جسے

النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا

لوگوں سے	اوراللہ	زیادہ حق دار ہے	کہ	آپ ڈریں اس سے	پھر جب	پوری کرلی زید نے	اس سے	حاجت

اللہ ظاہر کرنے والا تھا۔ آپ ﷺ اس معاملے میں لوگوں سے ڈر رہے تھے حالاں کہ اللہ زیادہ حق دار ہے کہ اس سے ڈرا جائے۔ پھر

زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ

بیاہ دیا ہم نے آپ سے اس کو	تاکہ	نہ	وہ ہو	پر	مومنین	تنگی	بارے میں	بیویوں

جب زید اپنی بیوی سے تعلق ختم کر چکا تو ہم نے اس عورت کا نکاح آپ ﷺ سے کر دیا تا کہ مسلمانوں پر اپنے

اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿37﴾ مَا

اپنے منہ بولے بیٹوں کی	جب	وہ پوری کرلیں	ان سے	حاجت	اور وہ ہے	حکم اللہ کا	ہوکر رہنے والا	نہیں

منہ بولے بیٹوں کی بیویوں سے نکاح کرنے میں تنگی نہ رہے جب کہ وہ ان سے تعلق ختم کر چکیں۔ اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہنا تھا۔

كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي

وہ ہے	پر	نبی	سے	تنگی	اس میں جو	لازم کیا اللہ نے	اس پر	قانون	اللہ کا	ان میں

نبی ﷺ کے لیے ایسا کام کرنے میں مضائقہ نہیں جو اللہ نے اُس کے لیے مقرر کر دیا۔ یہی اللہ کی سنت

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ۙ﴿38﴾ الَّذِيْنَ

جولوگ	گزر چکے	سے	پہلے	اور وہ ہے	حکم اللہ کا	اندازہ	مقررشدہ	جولوگ

پہلے رسولوں کے بارے میں بھی رہی۔ اللہ کا حکم ایک قطعی فیصلہ ہوتا ہے۔ پہلے نبی بھی اللہ کا

يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ

وہ پہنچاتے ہیں	پیغامات	اللہ کے	اور وہ ڈرتے ہیں اس سے	اور نہیں	وہ ڈرتے	کسی سے	مگر	اللہ سے

پیغام لوگوں تک پہنچاتے تھے۔ وہ اللہ سے ڈرتے تھے، اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔

وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿39﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ

اور کافی ہے اللہ	حساب لینے والا	نہیں ہیں	محمد ﷺ	باپ	کسی کے	سے	تمھارے مردوں میں

اور اللہ حساب لینے کے لیے کافی ہے۔ اے لوگو! محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں

وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

اورلیکن	رسول ہیں	اللہ کے	اور خاتم	نبیوں کے	اور وہ ہے	اللہ	ہر	شے کو

لیکن وہ اللہ کے رسول ﷺ اور آخری نبی ﷺ ہیں، اور اللہ ہر چیز کا علم

عَلِيْمًا ﴿40﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿41﴾ وَّسَبِّحُوْهُ ع 5 6 2

خوب جاننے والا	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے	تم یاد کرو	اللہ کو	یاد کرنا	بہت	اور تم تسبیح کرو اس کی

رکھتا ہے۔ اے ایمان والو! تم اللہ کو بہت یاد کرو۔ اور صبح و شام

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿42﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ

صبح	اور شام	وہی	ہے جو	وہ رحمت بھیجتا ہے	تم پر	اور اس کے فرشتے	تاکہ وہ نکالے تم کو

اس کی تسبیح کرو۔ وہی ہے جو تم پر اپنی رحمت بھیجتا ہے۔ اُس کے فرشتے بھی تمہارے لیے دعا کرتے ہیں تا کہ اللہ تمہیں

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿43﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ

سے	اندھیروں	طرف	روشنی کی	اور وہ ہے	مومنین پر	نہایت مہربان	دعا ان کی	جس دن

اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے۔ اور وہ مومنوں پر بہت مہربان ہے۔ وہ جس دن اپنے رب سے ملیں گے

يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿44﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ

وہ ملیں گے اس سے	سلام ہے	اور اس نے تیار کیا	ان کے لیے	اجر	عمدہ	اے	نبی	بے شک ہم

اس دن ان کا استقبال سلام سے ہو گا۔ ان کے لیے اللہ نے باعزت صلہ تیار کر رکھا ہے۔ یقیناً اے نبی ﷺ ہم نے آپ

اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿45﴾ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ

ہم نے بھیجا آپ کو	گواہ بنا کر	اور خوش خبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور بلانے والا	طرف سے	اللہ کی	اس کے اذن

کو حق کی گواہی دینے والا، خوش خبری سنانے والا، خبردار کرنیوالا، اللہ کے حکم سے اس کی طرف دعوت دینے والا

وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿46﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا

اور چراغ	روشن	اور آپ خوش خبری دیں	مومنین کو	یہ کہ	ان کے لیے ہے	طرف سے	اللہ	فضل

اور ایک روشن چراغ بنا کر بھیجا ہے۔ آپ ﷺ ایمان والوں کو بشارت دیجیے کہ ان پر اللہ کا بہت بڑا

كَبِيْرًا ﴿47﴾ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى

بڑا	اور نہ	آپ کہا مانیں	کافروں کا	اور منافقوں کا	اور آپ چھوڑیں	ان کا ایذا دینا	اور آپ بھروسا کریں	پر

فضل ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانیں، بلکہ آپ ان کے ستانے کو نظر انداز کریں، اللہ پر بھروسا

اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿48﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ

اللہ	اور وہ کافی ہے	اللہ	کارساز	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے	جب	تم نکاح کرو

رکھیں اور وہ بھروسے کے لیے کافی ہے۔ اے ایمان والو! جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح

الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ

مومن عورتوں سے	پھر	تم طلاق دو ان کو	اس سے	پہلے	کہ	تم نے ہاتھ لگایا ان کو	تو نہیں	تمہارے لیے

کرو پھر اگر تم انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو تو پھر ان پر

عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿49﴾

ان پر	کوئی	عدت	تم شمار کرواسے	پس تم فائدہ دو ان کو	اور رخصت کرو ان کو	رخصت کرنا	خوبصورت

کوئی عدت لازم نہیں جس کا تمہیں لحاظ رکھنا ہو۔ البتہ انہیں کچھ دے دلا کر بھلے طریقے سے رخصت کرو۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا

اے	نبی	بے شک ہم	ہم نے حلال کیں آپ کے لیے	بیویاں آپ کی	جن کو	آپ نے دیا	حق مہران کا	اور جن کا

اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ کے لیے وہ بیویاں حلال ٹھہرائی ہیں جن کے مہر آپ ﷺ دے چکے ہیں اور وہ

مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ

مالک ہوا	آپ کا دایاں ہاتھ	اس سے جو	پھیرلایا اللہ	آپ پر	اور بیٹیاں آپ کے چچا کی	اور بیٹیاں آپ کی پھوپھی کی

عورتیں بھی جو آپ ﷺ کی کنیزیں ہیں جو اللہ نے غنیمت میں آپ ﷺ کو دی ہیں۔ ان کے علاوہ آپ ﷺ اپنی چچازاد، پھوپھی

وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً

اور بیٹیاں آپ کے ماموں کی	اور بیٹیاں آپ کی خالاؤں کی	جنہوں نے	انہوں نے ہجرت کی	آپ کے ساتھ	اور عورت	مومنہ

زاد، ماموں زاد اور خالہ زاد بہنوں سے بھی نکاح کر سکتے ہیں جنہوں نے آپ ﷺ کی طرح ہجرت کی ہو، اور ایسی مسلمان عورت

اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً

اگر	وہ سپرد کرے	اپنے آپ کو	نبی کے لیے	اگر	ارادہ کرے نبی	کہ	وہ نکاح کرے اس سے	مخصوص

سے بھی جو اپنے آپ کو نبی ﷺ کے سپرد کر دے بشرطیکہ نبی ﷺ اسے اپنے نکاح میں لانا چاہیں۔ یہ اجازت خاص آپ ﷺ کے لیے

لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْۤ

آپ کے لیے	سے	سوائے	مومنین کے	بے شک	ہم جانتے ہیں	جو	ہم نے لازم کیا	ان پر	بارے میں

ہے دوسرے مسلمانوں کے لیے نہیں۔ یقیناً ہمیں معلوم ہے عام مسلمانوں کے لیے ان کی بیویوں

اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ

ان کی بیویوں کے	اور جو	وہ مالک ہوئے	ان کے دائیں ہاتھ	تاکہ نہ	وہ ہو	آپ پر	کوئی تنگی

اور لونڈیوں کے بارے میں ہم نے کیا حکم دیا ہے۔ یہ اس لیے ہے تاکہ آپ ﷺ پر کوئی تنگی نہ رہے

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿50﴾ تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْٓ اِلَيْكَ

اوہ ہے	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	آپ مہلت دیں	جس کو	آپ چاہیں	ان میں سے	اور آپ جگہ دیں	اپنی طرف

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ آپ ﷺ کے لیے یہ بھی ہے کہ آپ اپنی بیویوں میں سے جسے چاہیں اپنے سے الگ رکھیں اور جسے چاہیں

مَنْ تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ ذٰلِكَ

جسے	آپ چاہیں	اور جسے	آپ بلالیں	ان میں سے جسے	آپ نے الگ کیا تھا	تو نہیں	کوئی گناہ	آپ پر	یہ ہے

اپنے پاس رکھیں۔ اور جنہیں الگ رکھا تھا ان میں سے پھر کسی کو طلب کریں۔ اس بارے میں بھی آپ ﷺ کے لیے کوئی گناہ نہیں

اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ

زیادہ قریب	کہ	وہ ٹھنڈی رہیں	ان کی آنکھیں	اور نہ	وہ غمگین ہوں	اور وہ راضی رہیں	اس پر جو	آپ نے دیا ان کو	وہ سب کی سب

اس انتظام میں زیادہ توقع ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی اور وہ رنجیدہ نہ ہوں گی۔ اور آپ ﷺ جو کچھ انہیں دیں گے اس پر

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿51﴾

اور اللہ جانتا ہے	جو کچھ ہے	میں	تمہارے دلوں	اور ہے	اللہ	بڑے علم والا	بڑے تحمل والا

وہ راضی رہیں گی۔ یاد رکھو جو تمہارے دلوں میں ہے، اللہ اسے جانتا ہے اور وہ جاننے والا تحمل والا ہے۔ اے

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ

نہیں حلال	آپ کے لیے	عورتیں	سے	بعد	اور نہ	یہ کہ	آپ بدل ڈالیں	ان کو	سے	بیویوں

نبی ﷺ اس کے بعد اور عورتیں آپ کیلئے حلال نہیں، نہ یہ درست ہے کہ آپ ان کی جگہ دوسری بیویاں کرلیں اگرچہ ان کی صورت

وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى

اور اگرچہ	وہ بہت اچھا لگے آپ کو	ان کا حسن	مگر	جن کا	مالک ہوا آپ کا دایاں ہاتھ	اور وہ ہے	اللہ	اوپر

آپ ﷺ کو بہت اچھی لگے۔ البتہ لونڈیاں جائز ہیں اور اللہ ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ﴿52﴾ ع 6 12 3 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ

ہر	شے کے	نگران	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے	نہ	تم داخل ہو	گھروں میں	نبی کے

نگران ہے۔ اے ایمان والو! تم نبی ﷺ کے گھروں میں مت جایا کرو

اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا

مگر	جب	وہ اجازت دی جائے	تم کو	طرف	کھانے کی	نہ کہ	انتظار کرنے والے	اس کے پکنے کا	اور لیکن	جب

سوائے جب تمہیں کھانے پر آنے کی اجازت دی جائے۔ اس صورت میں بھی کھانے کی تیاری کے انتظار میں نہ بیٹھو۔ البتہ تمہیں

دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ

تم کو بلایا جائے	تو تم داخل ہو	پھر جب	تم کھا چکو	تو تم منتشر ہو جاؤ	اور نہ	دل لگا کے بیٹھو	باتوں میں

بلایا جائے تو تم داخل ہو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو اٹھ کر چلے جاؤ اور باتوں میں لگے ہوئے بیٹھے نہ رہو۔

اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِى النَّبِىَّ فَيَسْتَحْىٖ مِنْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْىٖ

بے شک	یہ (بات)	وہ ہے	ایذا دینا	نبی کو	پھر وہ شرماتا ہے	تم سے	اور اللہ	نہیں	وہ شرماتا

اس سے نبی ﷺ کو ناگواری ہوتی ہے مگر وہ تمہارا لحاظ کرتے ہیں۔ اللہ صاف بات کہنے میں کسی کا لحاظ

مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ

سے	حق	اور جب	تم مانگو ان سے	سامان	تو تم مانگو ان سے	سے	پیچھے	پردے کے

نہیں کرتا۔ اور جب تم ازواج نبی ﷺ سے کوئی چیز مانگو تو پردے کی اوٹ سے مانگو۔

ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا

یہ (بات)	زیادہ پاکیزہ	تمہارے دلوں کے لیے	اور ان کے دلوں کے لیے	اور نہیں	وہ ہے	تمہارے لیے	کہ	تم تکلیف دو

یہ طریقہ تمہارے دلوں کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے اور ان کے دلوں کے لیے بھی تمہارے لیے جائز نہیں تم اللہ کے رسول ﷺ کو تکلیف

رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ

رسول کو	اللہ کے	اور نہ	یہ کہ	تم نکاح کرو	اس کی بیویوں سے	سے	بعد اس کے	کبھی	بے شک	یہ

پہنچاؤ اور تمہارے لیے نہ یہ جائز ہے کہ آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ کی بیویوں سے نکاح کرو۔ یہ اللہ کے نزدیک

كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿53﴾ اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ

وہ ہے	نزدیک	اللہ کے	سنگین بات	اگر	تم ظاہر کرو	کوئی شے	یا	تم چھپاؤ اسے	تو بے شک	اللہ

بڑی سنگین بات ہے۔ اور یاد رکھو تم کسی بات کو ظاہر کرو یا تم اسے چھپاؤ، اللہ تو ہر

كَانَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمًا ﴿54﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِىْٓ اٰبَآئِهِنَّ

وہ ہے	ہر	شے کو	خوب جاننے والا	نہیں	کوئی گناہ	ان پر	بارے میں	اپنے باپ دادا کے

چیز کو جاننے والا ہے۔ نبی ﷺ کی بیویوں پر کوئی گناہ نہیں اگر وہ اپنے گھروں میں پردے کے بغیر سامنے آئیں اپنے باپوں کے،

وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ

اور نہ ان کے بیٹے	اور نہ	ان کے بھائی	اور نہ	بیٹے	ان کے بھائیوں کے	اور نہ	بیٹے	ان کی بہنوں کے

اپنے بیٹوں کے، اپنے بھائیوں کے، اپنے بھتیجوں کے، اپنے بھانجوں کے،

وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اور نہ	ان کی عورتیں	اور نہ	جو	مالک ہوئے	ان کے دائیں ہاتھ	اور وہ ڈریں	اللہ سے	بے شک	اللہ

میل جول کی مسلمان عورتوں کے اور اپنی لونڈیوں کے۔ اور اے نبی ﷺ کی بیویو اللہ سے ڈرتی رہو۔ بے شک اللہ

كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿55﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰۗىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَي

وہ ہے	اوپر	ہر	شے کے	گواہ	بے شک	اللہ	اور اس کے فرشتے	وہ درود بھیجتے ہیں	پر

ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔ اللہ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر رحمت اور درود بھیجتے

النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿56﴾ اِنَّ

نبی	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے	تم درود بھیجو	اس پر	اور سلام بھیجو	سلام بھیجنا	بے شک

ہیں۔ لہٰذا اے ایمان والو! تم بھی آپ ﷺ پر درود و سلام بھیجو۔ یقیناً جو

الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

جو لوگ	وہ تکلیف دیتے ہیں	اللہ کو	اور اس کے رسول کو	لعنت کی ان پر اللہ نے	میں	دنیا	اور آخرت میں

لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو اذیت دیتے ہیں ان پر اللہ نے دنیا اور آخرت میں لعنت کی ہے

وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿57﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور اس نے تیار کیا	ان کے لیے	عذاب	ذلت والا	اور جو لوگ	وہ تکلیف دیتے ہیں	مومن مردوں کو

اور اُن کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایذا

وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا

اور مومن عورتوں کو	بغیر	اس کے جو	انہوں نے کیا	تو بے شک	انہوں نے اٹھایا	بہتان	اور گناہ

پہنچائیں بغیر اِس کے کہ انہوں نے کچھ کیا ہو تو انہوں نے بہتان کا اور صریح گناہ کا

مُّبِيْنًا ﴿58﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَاۗءِ الْمُؤْمِنِيْنَ ع 7 6 4

ظاہر	اے	نبی	آپ کہہ دیجیے	اپنی بیویوں کو	اور اپنی بیٹیوں کو	اور عورتوں کو	مومنین کی

بوجھ اٹھایا۔ اے نبی ﷺ آپ اپنی بیویوں سے، اپنی بیٹیوں سے اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہیں کہ

يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا

وہ لٹکائیں	اپنے اوپر	سے	اپنی چادریں	یہ ہے	زیادہ قریب	کہ	وہ پہچانی جائیں	پھر نہ

وہ گھر سے باہر جاتے وقت اپنی چادروں کے گھونگھٹ لٹکا لیا کریں۔ اس سے ان کی پہچان ہو جائے گی۔ انہیں کوئی

يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿59﴾ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ

وہ ستائی جائیں	اور ہے اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	البتہ اگر	نہ	باز آئے منافق

چھیڑے گا نہیں، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ مدینے میں جھوٹی خبروں کے ذریعے

وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ

اور جو لوگ	میں	ان کے دلوں	مرض ہے	اور جھوٹی خبر اڑانے والے	میں	مدینے	ضرور ہم لگا دیں گے آپ کو

سنسنی پھیلانے والے بدنیت منافقین اگر باز نہ آئے تو ان کے خلاف کارروائی کے لیے ہم آپ ﷺ کو ان پر مسلط کر

مع بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَاۤ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿60﴾ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا

ان کے پیچھے	پھر	نہیں	وہ آپ کے ہمسائے ہوں گے	اس میں	مگر	کم	لعنت کیے گئے	جہاں بھی

دیں گے۔ پھر وہ آپ ﷺ کے ساتھ مدینے میں کم ہی رہ سکیں گے۔ ان پر پھٹکار پڑے گی، جہاں

ثُقِفُوْۤا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿61﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ

وہ پائے جائیں	وہ پکڑے جائیں	اور وہ قتل کیے جائیں	خوب قتل کرنا	یہی قانون	اللہ کا	بارے میں	ان کے	وہ جو ہو گزرے	سے

پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے اور بری طرح مارے جائیں گے۔ ایسے لوگوں کے بارے میں اللہ کا یہی دستور

الرکوع قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿62﴾ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ

پہلے	اور ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	قانون میں	اللہ کے	تبدیلی	پوچھتے ہیں آپ سے	لوگ	بارے میں

رہا ہے اور تم اللہ کے دستور میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔ اے نبی ﷺ لوگ آپ ﷺ سے قیامت کے بارے

السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ

قیامت کے	کہہ دیجیے	حقیقت یہی ہے کہ	علم اس کا ہے	پاس	اللہ کے	اور کیا	وہ معلوم آپ کو	شاید

میں پوچھتے ہیں۔ آپ ﷺ کہیں ''اس کا علم صرف اللہ کو ہے۔'' اور تمہیں کیا خبر شاید

السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿63﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ

قیامت	وہ ہو	قریب	بے شک	اللہ نے	لعنت کی	کافروں پر	اور اس نے تیار کی	ان کے لیے

قیامت قریب آ لگی ہو۔ بے شک اللہ نے کافروں پر لعنت فرمائی ہے اور ان کے لیے دوزخ

سَعِيْرًا ﴿64﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۚ ﴿65﴾

بھڑکتی آگ	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	ہمیشہ	نہیں	وہ پائیں گے	دوست	اور نہ	مددگار

کی بھڑکتی ہوئی آگ تیار کی ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ان کا نہ کوئی حامی ہوگا اور نہ مدد گار۔

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ

جس دن	وہ پھیرے جائیں گے	چہرے ان کے	میں	آگ	وہ کہیں گے	اے کاش ہم	ہم اطاعت کرتے	اللہ کی

اس دن ان کے چہرے آگ میں اُلٹ پلٹ کیے جائیں گے۔ وہ کہیں گے ''اے کاش ہم نے اللہ کی اطاعت کی ہوتی

وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿66﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا

اور ہم اطاعت کرتے	رسول کی	اور وہ کہیں گے	اے ہمارے رب	بے شک ہم	ہم نے اطاعت کی	اپنے سرداروں کی	اور اپنے بڑوں کی

اور ہم نے رسول ﷺ کی اطاعت کی ہوتی'' اور وہ کہیں گے'' اے ہمارے رب یقیناً بے شک ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہا مانا

فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿67﴾ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ

پس انہوں نے ہمیں گمراہ کیا	راہ سے	اے ہمارے رب	تو دے ان کو	دگنا	سے	عذاب	اور لعنت کر ان پر

تو انہوں نے ہمیں راستے سے بھٹکا دیا۔ اے ہمارے رب! انہیں دوہرا عذاب دے۔ ان پر بہت بڑی

ع 8 10 5 لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿68﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى

لعنت	بڑی	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے	نہ	تم ہو جاؤ	ان کی طرح جنہوں نے	ستایا	موسیٰ کو

لعنت کر۔ اے ایمان والو تم ان لوگوں کی طرح نہ بنو جنہوں نے موسیٰ علیہ السلام کو ایذا پہنچائی۔

فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ۭ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿69﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

پھر بری کیا اس کو اللہ نے	اس سے جو	وہ کہتے تھے	اور وہ تھا	نزدیک	اللہ کے	باوقار	اے	لوگو جو

پھر اللہ نے موسیٰ علیہ السلام کو ان لوگوں کی باتوں سے بری ثابت کیا۔ اور اللہ کے نزدیک موسیٰ علیہ السلام بڑے معزز تھے۔ اے

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿70﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ

وہ ایمان لائے	تم ڈرو	اللہ سے	اور تم کہو	بات	سیدھی	وہ سنوارے گا	تمہارے لیے	تمہارے اعمال

ایمان والو! تم اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہا کرو، اللہ تمہارے اعمال سنوار دے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا

اور وہ بخشے گا	تمہارے لیے	تمہارے گناہ	اور جو	وہ اطاعت کرے	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	تو بے شک وہ کامیاب ہوا	کامیابی

اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی، یقیناً اس نے بڑی کامیابی

عَظِيْمًا ﴿71﴾ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ

بڑی	بےشک ہم	ہم نے پیش کی	امانت	پر	آسمانوں	اورزمین	اور پہاڑوں

حاصل کی۔ ہم نے اختیاری اطاعت کی ذمہ داری آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کو پیش کی

فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ

پھرانہوں نے انکارکیا	کہ	وہ اٹھائیں اس کو	اوروہ ڈرگئے	اس سے	اوراٹھایا اسے انسان نے	بےشک وہ

تو انہوں نے اِسے اُٹھانے سے انکار کر دیا۔ وہ اس سے ڈر گئے مگر انسان نے اسے اٹھایا۔ بےشک وہ بڑا

كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿72﴾ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ

وہ ہے	بڑاظالم	بڑانادان	تاکہ عذاب دے اللہ	منافق مردوں کو	اورمنافق عورتوں کو

ظالم اور جاہل واقع ہوا ہے۔ اسی ذمہ داری کے بعد اللہ منافق مردوں، منافق عورتوں،

وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ

اورمشرک مردوں کو	اورمشرک عورتوں کو	اورتوبہ قبول کرے	اللہ	کی	مومن مردوں	اورمومن عورتوں کی

مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے گا۔ لیکن وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو اپنی رحمت سے نوازے گا۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿73﴾ ع 9 5 6

اوروہ ہے	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان

اور اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

(34) سُوْرَةُ سَبَإٍ مَّكِّيَّةٌ (58)

اٰيَاتُهَا 54 | رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ

تمام تعریفیں	اللہ کے لیے ہیں	وہ جو	اس کا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	میں	زمین	اوراس کے لیے ہے

سب تعریف اِس دنیا میں بھی اللہ کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے اور آخرت

الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿1﴾ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي

تمام تعریفیں	میں	آخرت	اوروہ ہے	بڑی حکمت والا	خوب باخبر	وہ جانتا ہے	جو کچھ	وہ داخل ہوتا ہے	میں

میں بھی اُسی کے لیے تعریف ہے۔ وہ حکمت والا اور ہر چیز سے باخبر ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ زمین کے اندر

الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ

زمین	اور جو کچھ	وہ نکلتا ہے	اس سے	اور جو	وہ اترتا ہے	سے	آسمان	اور جو	وہ چڑھتا ہے

داخل ہوتا ہے، جو کچھ اس سے نکلتا ہے جو کچھ آسمان سے اُترتا ہے اور جو کچھ اس میں

فِيْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ﴿2﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا

اس میں	اور وہی	بڑا مہربان	نہایت بخشنے والا	اور اس نے کہا	انہوں نے جو	وہ کافر ہوئے	نہیں	وہ آئے گی ہم پر

چڑھتا ہے۔ اور وہ رحمت والا بخشنے والا ہے۔ کافر لوگ کہتے ہیں ''ہم پر قیامت

السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ

قیامت	کہہ دیجیے	ہاں	قسم میرے رب کی	وہ ضرور آئے گی تم پر	جاننے والا	غیب کا	نہیں	وہ چھپتا

نہیں آئے گی۔'' اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ''آئے گی، قسم ہے میرے رب عالم الغیب کی، وہ ضرور تم پر آئے گی۔

عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَاۤ اَصْغَرُ مِنْ

اس سے	برابر وزن	کوئی ذرہ	میں	آسمانوں	اور نہ	میں	زمین	اور نہ	بہت چھوٹا	سے

میرے رب سے ذرہ برابر چیز بھی نہیں چھپی ہوئی، نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں۔ ہر چھوٹی

ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿3﴾ لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اس	اور نہ	بہت بڑا	مگر	میں	کتاب	واضح	تاکہ وہ بدلہ دے	ان کو جو	ایمان لائے

بڑی چیز لوحِ محفوظ میں لکھی ہوئی موجود ہے۔ تا کہ اللہ ان لوگوں کو آخرت میں صلہ دے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿4﴾ وَالَّذِيْنَ

اور انہوں نے کام کیے	نیک	یہی لوگ	ان کے لیے ہے	بخشش	اور رزق	عمدہ	اور جو لوگ

جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے۔ ایسے لوگوں کیلئے ہی بخشش ہے اور عزت کی روزی۔ مگر جو لوگ

سَعَوْ فِيْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿5﴾

انہوں نے کوشش کی	میں	ہماری آیتوں	عاجز کرنے کو	یہ لوگ	ان کے لیے ہے	عذاب	سے	عذاب	دردناک

ہماری آیتوں کے خلاف سرگرمی دکھا رہے ہیں، انہیں سختی کا دردناک عذاب ہو گا۔

وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ

اور وہ دیکھتے ہیں	جن کو	وہ دیا گیا	علم	کہ جو	وہ اتارا گیا	آپ کی طرف	سے	آپ کے رب کی	وہ

اے نبی ﷺ! جن لوگوں کو آسمانی کتابوں کا علم دیا گیا، وہ آخرت کو برحق سمجھتے

الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝٦ وَقَالَ الَّذِيْنَ

حق ہے	اور وہ راہ دکھاتا ہے	کی طرف	راستے	نہایت غالب	تعریف والے کے	اور اس نے کہا	انہوں نے جو

ہیں کیوں کہ یہی بات آپ ﷺ پر آپ ﷺ کے رب کی طرف سے اس قرآن میں بھی نازل ہوئی ہے جو اُس اللہ کی رضا کا راستہ

كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ

وہ کافر ہوئے	کیا	ہم بتائیں تم کو	بارے میں	آدمی کے	وہ بتاتا ہے تم کو	جب	تم ریزہ ریزہ ہوگے	مکمل ریزہ ریزہ

دکھاتا ہے جو غالب اور تعریف کے لائق ہے۔ کافر لوگ مذاق میں کہتے ہیں ”کیا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں جو خبر دیتا ہے کہ مرنے

اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۚ ۝٧ اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ

بیشک تم ہوگے	ضرور میں	پیدائش	نئی	کیا گھڑ لیا اس نے	پر	اللہ	جھوٹ	یا	اس کو جنون ہے

کے بعد جب تم ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو پھر تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ہے۔ اس شخص نے یا تو اللہ پر جھوٹ باندھا ہے یا وہ

بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۝٨

بلکہ	جو لوگ	نہیں	وہ ایمان لاتے	آخرت پر	میں	عذاب	اور گمراہی	دور کی (میں ہیں)

دیوانہ ہے“ حالاں کہ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے وہ پرلے درجے کی گمراہی میں مبتلا ہیں اور عذاب بھگتیں گے۔

اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ

کیا پھر نہیں	انہوں نے دیکھا	طرف	اس کی جو	ان کے آگے ہے	اور جو	ان کے پیچھے ہے	سے	آسمان

کیا انہوں نے غور نہیں کیا وہ آسمان اور زمین کے درمیان آگے پیچھے ہر طرف سے گھرے

وَالْاَرْضَ ۭ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا

اور زمین	اگر	ہم چاہیں	ہم دھنسا دیں	ان کو	زمین میں	یا	ہم گرا دیں	ان پر ٹکڑا

ہوئے ہیں۔ اگر ہم چاہیں انہیں زمین میں دھنسا دیں، یا ان پر آسمان سے کوئی

1 ع 9 7 مِّنَ السَّمَاۗءِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝٩ ع وَلَقَدْ

سے	آسمان	بے شک	میں	اس	ضرور نشانی ہے	واسطے ہر	بندے	رجوع کرنے والے کے لیے	اور البتہ بے شک

ٹکڑا گرا دیں۔ بے شک اسی دنیا میں آخرت کی نشانی موجود ہے ہر اس بندے کے لیے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو۔ ہم نے

اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ

ہم نے دیا	داؤد کو	اپنی طرف سے	فضل	اے پہاڑو	تم تسبیح دہراؤ	ساتھ اس کے	اور پرندو	اور ہم نے نرم کر دیا	اس کے لیے

داؤد علیہ السلام کو خاص فضل سے نوازا۔ پہاڑوں اور پرندوں کو حکم دیا ”تم بھی ان کے ساتھ مل کر تسبیح کرو۔“ اور ہم نے داؤد علیہ السلام

الْحَدِيْدَ ۙ﴿۱۰﴾ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ

لوہا	کہ	تم بناؤ	زرہیں	اورتم اندازہ رکھو	میں	کڑیوں	اورتم کام کرو	نیک

کے لیے لوہے کو نرم کر دیا کہ اس سے کشادہ زرہیں بنائیں اور کڑیوں کو اندازے سے جوڑیں" اے داؤد علیہ السلام کے خاندان

اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ

بے شک میں	اس کو جو	تم کرتے ہو	دیکھ رہا ہوں	اور سلیمان کے لیے	ہوا	صبح کی منزل اس کی	ایک مہینے کی راہ

والو نیک کام کرو۔ بے شک تم جو کچھ کرتے ہو میں اسے دیکھ رہا ہوں۔ اسی طرح ہم نے سلیمان علیہ السلام کے لیے ہوا کو تابع کیا۔ وہ صبح

وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ

اور شام کی منزل	ایک مہینے کی راہ	اور ہم نے بہایا	اس کے لیے	چشمہ	پگھلے ہوئے تانبے کا	اور سے	جنوں	جو

کی منزل میں مہینے کا سفر کر لیتے اور شام کی منزل میں بھی مہینے کی مسافت طے کر لیتے ہم نے ان کے لیے تانبا نرم کر کے اس کا چشمہ بہا

يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا

وہ کام کرتے	اس کے سامنے	حکم سے	اس کے رب کے	اور جو	وہ ٹیڑھا ہو	ان میں سے	سے	ہمارے حکم

دیا۔ جنات ان کے تابع کر دیے جو اُن کے رب کے حکم سے ان کے آگے کام کرتے تھے۔ یہ ہمارا فرمان تھا اگر ان جنوں میں سے

نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ

ہم چکھائیں گے اسے	سے	عذاب	بھڑکتی آگ کا	وہ کام کرتے	اس کے لیے	جو	وہ چاہتا	سے

کوئی ہمارے حکم سے پھرے تو ہم اسے دوزخ کا عذاب چکھائیں گے۔ وہ جنات سلیمان علیہ السلام کی خواہش کے مطابق چیزیں بنا

مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ

محرابوں	اور مجسمے	اور لگن	تالابوں جیسے	اور دیگیں	جمی رہنے والی	تم کام کرو	اے آلِ

کر دیتے مثلاً عمارتیں، تصویریں، حوض جیسے بڑے بڑے لگن اور بھاری جمی ہوئی دیگیں۔ ہم نے حکم دیا "اے آلِ داؤد علیہ السلام

دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ

داؤد	شکر کے	اور تھوڑے ہیں	سے	میرے بندوں	شکر کرنے والے	پھر جب	ہم نے فیصلہ کیا	اس پر

تم شکر گزاری کے عمل کرو" اور میرے بندوں میں کم ہی شکر گزار ہیں۔ پھر جب ہم نے سلیمان علیہ السلام پر موت کا فیصلہ

الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ

موت کا	نہیں	اس نے بتایا ان کو	پر	اس کی موت	مگر	کیڑے نے	زمین کے	جو وہ کھاتا تھا	اس کے عصا کو

نافذ کیا تو جنوں کو ان کے مرنے کا پتہ نہ چلا۔ یہ بات انہیں اس گھن کے کیڑے کے ذریعے معلوم ہوئی جو سلیمان کے عصا کو کھائے

فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي

پھر جب	وہ گر پڑا	وہ ظاہر ہوا	جنوں پر	کہ	اگر	وہ ہوتے	جانتے	غیب	نہ	وہ رہتے	میں

جا رہا تھا۔ پھر جب سلیمان علیہ السلام گر پڑے تو جنوں پر حقیقت کھلی کہ اگر وہ غیب کا علم جانتے ہوتے تو ذلت والی

الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿14﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ

عذاب	ذلت والے	البتہ بے شک	وہ تھا	قوم سبا کے لیے	میں	ان کے گھر	نشان	دو باغ

مشقتوں میں مبتلا نہ رہتے۔ بے شک قوم سبا کے لیے ان کے اپنے علاقے میں اللہ کی قدرت کی نشانی تھی جہاں

عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۭ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ بَلْدَةٌ

سے	دائیں	اور بائیں	تم کھاؤ	سے	رزق	اپنے رب کے	اور تم شکر کرو	اس کا	شہر ہے

دو طرفہ باغ تھے۔ ان لوگوں سے کہا گیا ''اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ تمہارے لیے عمدہ

طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿15﴾ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ

پاکیزہ	اور رب ہے	بہت بخشنے والا	پھر انہوں نے منہ موڑا	تو ہم نے بھیجا	ان پر	سیلاب	بند کا

شہر ہے اور بخشنے والا رب ہے۔'' مگر انہوں نے ہمارے حکم کی پروا نہ کی تو ہم نے بند توڑ کر ان پر سیلاب مسلط کر دیا۔

وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ

اور ہم نے بدل دیا ان کو	ان کے دو باغوں کو	دو باغوں میں	والے	پھل	بدمزہ	اور جھاؤ	اور کچھ	سے

ان کے پہلے دونوں باغوں کو تباہ کر کے ایسے دو باغوں میں بدل دیا جن میں کچھ بدمزہ پھل، جھاؤ اور

سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿16﴾ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۭ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا

بیری	تھوڑی	یہ	ہم نے بدلہ دیا ان کو	اس کا جو	انہوں نے کفر کیا	اور نہیں	ہم سزا دیتے	مگر

چند بیریاں تھیں۔ یہ ہم نے ان کی ناشکری کا بدلہ دیا اور ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں اس کو جو ناشکری کرے۔

الْكَفُوْرَ ﴿17﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى

ناشکرے کو	اور ہم نے کیے	ان کے درمیان	اور درمیان	بستیوں کے	جو	ہم نے برکت دی	ان میں	بستیاں

اور ہم نے اُن کے اور ملکِ شام کے بابرکت علاقے کے درمیان شاہراہوں پر ایسی بہت سی بستیاں آباد کر دی تھیں

ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ۭ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿18﴾

ظاہر	اور ہم نے مقرر کیں	ان میں	چلنے کی منزلیں	تم چلو پھرو	ان میں	راتوں کو	اور دنوں کو	امن سے

جو دور سے نظر آتی تھیں۔ ہم نے ان کے درمیان یکساں فاصلے کی منزلیں ٹھہرا دیں تا کہ وہ رات دن امن کے ساتھ سفر کریں۔

فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ

پھر وہ بولے	اے ہمارے رب	دوری کردے	درمیان	ہمارے سفروں کے	اور انہوں نے ظلم کیا	اپنے اوپر	پھر ہم نے بنادیا ان کو

مگر انہوں نے کہا ''اے ہمارے رب تو ہماری منزلیں دُور دُور کردے۔ اس طرح انہوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تو ہم نے انہیں

اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

کہانیاں	اور ہم نے چورا کردیا	سب	چورا چورا کرنا	بے شک	میں	اس	ضرور نشانیاں ہیں	کے لیے ہر	صابر

داستانِ عبرت بنا دیا اور ان کی دھجیاں بکھیر دیں۔ بے شک اس واقعے میں بڑی نشانی ہے ہر صابر شاکر

شَكُوْرٍ ﴿19﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا

شاکر کے	اور البتہ بے شک	اس نے سچا کر دکھایا ان پر	ابلیس نے	گمان اپنا	پھر انہوں نے اس کی پیروی کی	مگر	ایک جماعت

انسان کے لیے۔ اور البتہ بے شک ابلیس نے ان لوگوں کو گمراہ کرنے کے بارے میں اپنا گمان سچ کر دکھایا۔ چنانچہ ایک مومن گروہ کے سوا سب نے

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿20﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ

سے	مومنوں	اور نہ	وہ تھا	اس کو	ان پر	کوئی	غلبہ	مگر	تاکہ ہم جان لیں

اُس کی پیروی کی۔ حالاں کہ شیطان کو ان پر کوئی اختیار نہ تھا۔ اس کے ذریعے ہمارا مقصد لوگوں کا

مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ۭ وَرَبُّكَ عَلٰي كُلِّ

کون	وہ ایمان لاتا ہے	آخرت پر	اس سے جو	وہ	اس سے ہے	میں	شک	اور آپ کا رب ہے	اوپر	ہر

امتحان لینا ہے کہ کون آخرت پر سچا ایمان رکھتا ہے اور کون اس کے بارے میں شک میں مبتلا ہے۔ اور تمہارا رب ہر چیز

2 ع 12 8

شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿21﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ

چیز کے	محافظ	کہہ دیجیے	تم پکارو	جن کو	تم سمجھتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے

پر نگران ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ مشرکین سے کہیں ''تم پکار دیکھو ان کو جنہیں تم نے اللہ کے سوا اپنا معبود بنا رکھا ہے۔ وہ

لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ

نہیں وہ اختیار رکھتے	برابر وزن	ذرّے کا	میں	آسمانوں	اور نہ	میں	زمین	اور نہیں	ان کا

ذرہ برابر اختیار نہیں رکھتے، نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ ان دونوں کے بنانے میں

فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿22﴾ وَلَا تَنْفَعُ

ان دونوں میں	کوئی	حصہ	اور نہیں	اس کا	ان سے	کوئی	پشت پناہ	اور نہ	وہ فائدہ دے گی

ان کا کوئی حصہ ہے۔ نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔ اللہ کے ہاں ان میں سے کسی کی

الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ

شفاعت	پاس اس کے	مگر	جس کو	وہ اجازت دے	اس کو	یہاں تک کہ	جب	گھبراہٹ دور کر دی جاتی ہے	سے

شفاعت کام نہیں آئے گی مگر صرف اس کے لیے جس کے لیے اللہ اجازت دے گا۔ یہاں تک کہ جب شفاعت کے انتظار کے بعد مومنوں

قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ

ان کے دلوں	وہ کہتے ہیں	کیا	فرمایا تمہارے رب نے	وہ کہتے ہیں	حق	اور وہی ہے	سب سے بلند

کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہو گی تو ایک دوسرے سے پوچھیں گے تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ وہ کہیں گے ''حق بات کا حکم فرمایا''

الْكَبِيْرُ ﴿23﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ

بہت بڑا	کہہ دیجیے	کون	وہ روزی دیتا ہے تمہیں	سے	آسمانوں	اور زمین	کہہ دیجیے	اللہ

اور اللہ بلند و برتر اور سب سے بڑا ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ مشرکوں سے کہیں ''کون تمہیں آسمانوں اور زمین سے روزی دیتا

وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿24﴾ قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ

اور بے شک ہم	یا	صرف تم	ضرور پر	ہدایت ہیں	یا	میں	گمراہی	کھلی	کہہ دیجیے	نہ تم سے پوچھا جائے گا

ہے؟'' پھر خود ان سے کہیں ''اللہ'' اب ہم اور تم میں سے کوئی ایک ہدایت پر ہے یا کھلی گمراہی میں ہے'' آپ ﷺ ان سے کہیں ''نہ

عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿25﴾ قُلْ يَجْمَعُ

اس کے بارے میں جو	ہم نے جرم کیا	اور نہ	ہم سے پوچھا	اس کے بارے میں جو	تم کرتے ہو	کہہ دیجیے	وہ جمع کرے گا

تم ہمارے قصوروں کے جواب دہ ہو اور نہ ہم تمہارے اعمال کے جواب دہ ہیں'' اور آپ ﷺ یہ کہیں ''ہمارا رب ہم

بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿26﴾

ہمارے درمیان	رب ہمارا	پھر	وہ فیصلہ کرے گا	ہمارے درمیان	حق کے ساتھ	اور وہ	خوب فیصلہ کرنے والا	خوب علم والا ہے

سب کو جمع کرے گا۔ پھر وہ ہمارے درمیان ٹھیک فیصلہ فرمائے گا۔ وہی فیصلہ فرمانے والا علم والا ہے''

قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ

کہہ دیجیے	تم دکھاؤ مجھے	جن کو	تم نے ملایا	ساتھ اس کے	شریک	ہرگز نہیں	بلکہ	وہ	اللہ	بڑا غالب

اور ان سے کہیں ''مجھے دکھاؤ وہ کون ہیں جنہیں تم نے شریک بنا کر اللہ کے ساتھ ملایا ہے؟'' اس کا ہرگز کوئی شریک نہیں۔ اللہ بڑا غالب

الْحَكِيْمُ ﴿27﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ

نہایت حکمت والا ہے	اور نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	سب	لوگوں کے لیے	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور لیکن

اور حکمت والا ہے۔ اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ کو تمام انسانوں کے لیے خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿28﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

اکثر	لوگ	نہیں	وہ جانتے	اور وہ کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	تم ہو

اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔ اور وہ کہتے ہیں ''قیامت کا وعدہ کب پورا ہوگا، بتاؤ اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿29﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً

سچے	کہہ دیجیے	تمہارے لیے ہے	وعدہ	ایک دن کا	نہیں	تم پیچھے رہو گے	اس سے	ایک گھڑی

سچے ہو؟'' آپ ﷺ جواب دیں ''تمہارے لیے ایک خاص دن کی میعاد مقرر ہے جس سے نہ ایک گھڑی پیچھے رہو گے

ع 3 ع 9 النصف

وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿30﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ

اور نہ	تم آگے بڑھو گے	اور اس نے کہا	انھوں نے جو	وہ کافر ہوئے	ہرگز نہیں	ہم ایمان لائیں گے	اس	قرآن پر

اور نہ آگے بڑھو گے۔'' کافر کہتے ہیں ''ہم نہ اِس قرآن کو مانیں گے

وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ

اور نہ	اس پر جو	اس کے آگے ہے	اور اگر	آپ دیکھیں	جب	ظالم	وہ کھڑے ہوں گے	پاس

اور نہ اِس کی بتائی ہوئی آخرت کو'' لیکن اگر تم لوگ ان کافروں کا حال دیکھو جب یہ ظالم اپنے رب کے سامنے

رَبِّهِمْ ۚۖ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ِۨالْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ

اپنے رب کے	وہ لوٹائے گا	بعض ان کا	طرف	بعض کی	بات	وہ کہیں گے	وہ لوگ جو

کھڑے کیے جائیں گے تو ایک دوسرے کو الزام دیں گے اور جو لوگ

اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿31﴾ قَالَ

وہ کمزور سمجھے گئے	ان سے جو	وہ تکبر کرتے تھے	اگر نہ	تم ہوتے	ضرور ہم ہوتے	مومن	وہ کہیں گے

کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑا بننے والوں سے کہیں گے ''اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان والے ہوتے'' بڑا بننے والے کمزور

الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى

وہ جو	وہ تکبر کرتے تھے	ان سے جو	وہ کمزور سمجھے گئے	کیا ہم	ہم نے روکا تمہیں	سے	ہدایت

لوگوں کو جواب دیں گے ''کیا ہم نے تمہیں ہدایت سے زبردستی روکا تھا

بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿32﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا

بعد	جب	آئی تمہارے پاس	بلکہ	تم تھے	مجرم	اور کہیں گے	جو	کمزور سمجھے جاتے تھے

جب کہ وہ تمہارے پاس پہنچ چکی تھی بلکہ تم خود مجرم ہو''۔ کمزور لوگ

لِلَّذِيْنَ اسْتُكْبِرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ

ان کو جو	وہ تکبر کرتے تھے	بلکہ	مکر	رات کا	اور دن کا	جب	تم ہمیں حکم دیتے تھے	کہ	ہم انکار کریں

بڑے لوگوں سے کہیں گے ''نہیں بلکہ تمہاری رات دن کی سازشوں نے ہمیں ہدایت سے روکے رکھا جبکہ تم ہمیں کہتے تھے ہم اللہ

بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ

اللہ کا	اور ہم بنائیں	اس کے	شریک	اور وہ چھپائیں گے	پشیمانی	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب کو

کے ساتھ کفر کریں اور اس کے لیے شریک بنائیں۔'' اور وہ اپنی پشیمانی کو چھپائیں گے جب عذاب دیکھیں گے۔

وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

اور ہم ڈالیں گے	طوق	میں	گردنوں	ان کی	وہ جو کافر ہوئے	نہیں	ان کو بدلہ دیا جائے گا	مگر	جو

پھر ہم کافروں کی گردن میں طوق ڈالیں گے ۔ وہ اپنے کیے کا بدلہ

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿33﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ

وہ تھے	وہ کرتے	اور نہیں	ہم نے بھیجا	میں	کسی بستی	کوئی	ڈرانے والا	مگر	اس نے کہا

پائیں گے۔ ہم نے جس بستی میں بھی کوئی خبردار کرنے والا نبی بھیجا تو وہاں کے خوش حال لوگوں نے

مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿34﴾ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ

اس کے مال داروں نے	بے شک ہم	اس کا جو	تم بھیجے گئے	ساتھ اس کے	منکر ہیں	اور انہوں نے کہا	ہم	زیادہ ہیں

یہی کہا ''ہم اِس دعوت کو نہیں مانتے جو تم لے کر آئے ہو۔'' اور یہ کہا ''ہم مال اور اولاد میں

اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿35﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ

مال میں	اور اولاد میں	اور نہیں	ہم	عذاب دیے جانے والے	کہہ دیجیے	بے شک	میرا رب	وہ زیادہ دیتا ہے

زیادہ ہیں اور ہمیں عذاب نہ ہوگا۔'' اے نبی ﷺ ؟ آپ ﷺ کہیں ''میرا رب جسے چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾ ع 4 6 10

رزق	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور کم دیتا ہے	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	وہ جانتے

اور جسے چاہتا ہے وہ کم دیتا ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔''

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ

اور نہیں	مال تمہارے	اور نہ	اولاد تمہاری	جو وہ	قرب دلائے تمہیں	ہمارے پاس	خوب قریب کرنا	مگر	جو

اور اے لوگو تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایسی چیز نہیں جس سے تمہیں ہمارا قرب حاصل ہو۔ البتہ

اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۙ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا

وہ ایمان لایا	اور اس نے کام کیا	نیک	پس وہ لوگ	ان کے لیے ہے	ثواب	دگنا	اس کا جو	انہوں نے کیا

جو لوگ ایمان لائیں اور نیک کام کریں اُن کے لیے اُن کے اعمال کا دوہرا اجر ہے

وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿37﴾ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ

اور وہ ہوں گے	میں	بالاخانوں	امن سے	اور جو	وہ کوشش کرتے ہیں	میں	ہماری آیتوں	عاجز کرنے کے لیے

اور وہ جنت کے بالاخانوں میں امن سے رہیں گے۔ جو لوگ ہماری آیتوں کے خلاف سرگرم ہیں

اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿38﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

وہ لوگ	میں	عذاب	حاضر کیے جائیں گے	کہہ دیجیے	بے شک	میرا رب	وہ زیادہ دیتا ہے	رزق	جسے

وہ عذاب میں داخل کیے جائیں گے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ”بے شک میرا رب اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ

وہ چاہے	سے	اپنے بندوں	اور وہ کم دیتا ہے	اس کو	اور جو	تم خرچ کرتے ہو	کوئی	چیز	تو وہ

زیادہ روزی دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کم دیتا ہے۔ لوگو تم جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے تمہیں اس کا بدلہ

يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿39﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ

اس کا بدلہ دیتا ہے اس کو	اور وہ	بہترین	رازق ہے	اور جس دن	وہ جمع کرے گا ان کو	سب کو	پھر

ملے گا اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے۔ اور جس دن اللہ سب لوگوں کو جمع کرے گا۔ پھر وہ

يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿40﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

فرمائے گا	فرشتوں سے	کیا یہ لوگ	تم کو	وہ تھے	پوجتے	وہ کہیں گے	پاک ہے تو

فرشتوں سے پوچھے گا ”کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کرتے تھے؟“ وہ کہیں گے ”تیری ذات پاک ہے۔

اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ

تو ہے	کارساز ہمارا	سے	ان کے سوا	بلکہ	وہ تھے	پوجتے	جنوں کو	اکثر ان کے

ہمارا تعلق تجھ سے ہے نہ کہ ان لوگوں سے۔ اصل میں یہ جنوں کی پوجا کرتے تھے۔ ان میں سے اکثر

بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا

ان کو	مانتے تھے	پس آج کے دن	نہیں	وہ اختیار رکھتا	بعض تمہارا	بعض کے لیے	نفع کا

انہی کو مانتے تھے۔“ ارشاد ہو گا ”آج تم میں سے کوئی ایک دوسرے کو نہ فائدہ پہنچا سکتا ہے اور نہ

وَّلَا ضَرًّا ؕ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ

اور نہ نقصان کا	اور ہم کہیں گے	ان کے لیے جو	انہوں نے ظلم کیا	تم چکھو	عذاب	آگ کا	جس کو	تم تھے

نقصان''۔ پھر ہم ظالموں سے کہیں گے ''اب تم آگ کا عذاب چکھو جسے تم

بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿42﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَاۤ

اس کو	تم جھٹلاتے	اور جب	وہ پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	واضح	وہ کہتے ہیں	نہیں	یہ

جھٹلاتے تھے'' کافروں کو جب ہماری واضح آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ آپس میں کہتے ہیں ''یہ ایک

اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا

مگر	آدمی	وہ چاہتا ہے	کہ	وہ روکے تمہیں	اس سے جو	وہ تھے	پوجتے	باپ دادا تمہارے	اور وہ کہتے ہیں

شخص ہے جو چاہتا ہے تمہیں ان معبودوں سے ہٹا دے جن کی عبادت تمہارے باپ دادا کرتے چلے آ رہے ہیں۔'' اور قرآن کے

مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا

نہیں	یہ	مگر	جھوٹ	گھڑا ہوا	اور وہ کہتے ہیں	جو	وہ کافر ہوئے	حق کو	جب

بارے میں کہتے ہیں ''یہ جھوٹ ہے گھڑا ہوا'' اور یہ کافر اس حق کے بارے میں جو ان کے پاس آ گیا ہے

جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿43﴾ وَمَاۤ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ

وہ آیا ان کے پاس	نہیں	یہ	مگر	جادو	کھلا	اور نہیں	ہم نے دی ان کو	کوئی	کتاب

کہتے ہیں ''یہ کھلا جادو ہے'' اور اے نبی ﷺ حالاں کہ اس سے پہلے ہم نے انہیں نہ آسمانی کتابیں دی تھیں

يَّدْرُسُوْنَهَا ۚ وَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ؕ﴿44﴾ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ

وہ پڑھتے ہوں جس کو	اور نہیں	ہم نے بھیجا	ان کی طرف	پہلے آپ کے	کوئی	ڈرانے والا	اور اس نے جھٹلایا	انہوں نے جو تھے

جنہیں وہ پڑھتے ہوں اور نہ آپ ﷺ سے پہلے ان کے پاس کوئی خبردار کرنے والا نبی بھیجا اور ان سے پہلے والوں نے

مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَاۤ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۫ فَكَيْفَ

سے	ان کے پہلے	اور نہیں	یہ پہنچے	دسویں حصے کو	جو	ہم نے دیا ان کو	پھر انہوں نے جھٹلایا	میرے رسولوں کو	پھر کیسا

بھی جھٹلایا۔ یہ لوگ تو اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے جو کچھ ہم نے پہلوں کو دیا تھا مگر انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا تو دیکھو

كَانَ نَكِيْرِ ﴿45﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى ع 5 9 11

وہ تھا	عذاب میرا	کہہ دیجیے	بے شک	میں نصیحت کرتا ہوں	ایک بات کی	کہ	تم کھڑے ہو	اللہ کے لیے	دو دو ہو کر

ان پر میرا کیسا عذاب آیا؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ''میں تمہیں ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں۔ یہ کہ تم اللہ کے سامنے

وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۗ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا

اورا کیلے اکیلے	پھر	تم غور کرو	نہیں	تمہارے ساتھی کو	کوئی	جنون	نہیں	وہ	مگر

تنہائی میں کھڑے ہو جاؤ، دو دو یا ایک ایک پھر سوچو تمہارے درمیان رہنے والا یہ نبی ﷺ دیوانہ نہیں ہے۔ بلکہ وہ تمہیں

نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَىْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿46﴾ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ

ڈرانے والا	تم کو	پہلے	عذاب	سخت کے	کہہ دیجیے	نہیں	میں مانگتا تم سے	کوئی

سخت عذاب آنے سے پہلے خبردار کر رہا ہے۔'' اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ''میں نے تم سے اس دعوت کا

اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ؕ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ

اجرت	تو وہ	تمہارے لیے	نہیں	اجرت میری	مگر	پر	اللہ	اور وہ	اوپر	ہر	چیز کے

کچھ معاوضہ مانگا ہو تو وہ تمہیں ہی مبارک۔ میرا صلہ اللہ کے ذمے ہے۔ وہ ہر چیز پر

شَهِيْدٌ ﴿47﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّىْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿48﴾ قُلْ جَآءَ

گواہ ہے	کہہ دیجیے	بے شک	میرا رب	وہ ڈالتا ہے	حق کو	خوب جاننے والا	غیبوں کا	کہہ دیجیے	وہ آ گیا

گواہ ہے'' اور اے نبی ﷺ! کہیں ''بے شک میرا رب حق کو باطل پر غالب کرے گا اور وہی چھپی باتوں کو جاننے والا ہے'' اور

الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ﴿49﴾ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ

حق	اور نہیں	پہلی بار پیدا ہوا باطل	اور نہ	دوبارہ پیدا ہوگا	کہہ دیجیے	اگر	میں گمراہ ہو جاؤں	تو بے شک

آپ ﷺ یہ کہیں ''حق آ گیا ہے اب باطل مٹ جائے گا۔'' اور آپ ﷺ یہ بھی کہیں ''اگر میں گمراہی میں ہوں تو

اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِىْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِىْٓ اِلَىَّ رَبِّىْ ؕ اِنَّهٗ

میں گمراہ ہوں گا	پر	اپنی جان	اور اگر	میں ہدایت پر ہوں	تو اس لیے کہ	وحی کرتا ہے	میری طرف	میرا رب	بے شک وہ

میری گمراہی کا وبال مجھ پر ہے اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو اس وحی کی بدولت ہے جو میرا رب میری طرف بھیجتا ہے۔ بے شک وہ

سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿50﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ

خوب سننے والا	نہایت قریب ہے	اور کاش	آپ دیکھیں	جب	وہ گھبرائیں گے	پھر نہ بھاگیں گے	اور وہ پکڑے جائیں گے	سے

سننے والا قریب ہے۔'' کاش تم دیکھو جب آخرت میں یہ کافر گھبرائے ہوئے ہوں گے اور کہیں بھاگ نہ سکیں گے بلکہ قریب سے دھر

مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۙ ﴿51﴾ وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ

جگہ	قریب	اور وہ کہیں گے	ہم ایمان لائے	اس پر	اور کہاں	ان کے لیے ہے	حاصل کرنا	سے

لیے جائیں گے۔ اُس وقت یہ کہیں گے ''ہم ایمان لائے''۔ مگر اُس وقت اتنی دور سے انھیں ایمان تک

مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿52﴾ وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ

جگہ	دور کی	اور بے شک	انہوں نے انکار کیا	اس کا	سے	پہلے	اور وہ پھینکتے تھے	بن دیکھے

رسائی کیسے ہوگی! حالاں کہ اس سے پہلے انھوں نے کفر کیا اور اندھیرے میں تیر تکے

مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿53﴾ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا

سے	جگہ	دور کی	اور پردہ ڈال دیا جائے گا	درمیان ان کے	اور درمیان	جو	وہ چاہتے تھے	جیسا

چلاتے رہے۔ آخر ان کے اور ان کی اس آرزو کے درمیان آڑ کر دی جائے گی جس طرح

فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿54﴾ ع 6 9 12

وہ کیا گیا	ان کے ساتھیوں کے ساتھ	سے	پہلے	بے شک	وہ تھے	میں	شک	الجھن والے

اس سے پہلے ان جیسوں کے ساتھ یہی معاملہ ہو چکا۔ بے شک یہ لوگ بڑے الجھن والے شک میں پڑے رہے تھے۔

(35) سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ (43)

ایاتھا 45 | رکوعاتھا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰۗىِٕكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ

تمام تعریفیں	اللہ کے لیے ہیں	پیدا کرنے والا	آسمانوں	اور زمین کا	بنانے والا	فرشتوں کو	قاصد	والے

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین کا موجد ہے۔ جس نے فرشتوں کو پیغام رساں بنایا۔ جن کے

اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّ

پروں	دو دو	اور تین تین	اور چار چار	وہ زیادہ کرتا ہے	میں	پیدائش	جو	وہ چاہتا ہے	بے شک

پر ہیں دو دو، تین تین، اور چار چار۔ وہ مخلوق میں جو چاہے اضافہ کر دیتا ہے۔ بے شک

اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿1﴾ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ

اللہ	پر	ہر	چیز	بڑا قادر ہے	جو	کھول دے اللہ	لوگوں کے لیے	سے	رحمت

اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے۔ اللہ جس رحمت کا دروازہ لوگوں کے لیے کھولے کوئی اسے

فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَهُوَ

تو نہیں کوئی روکنے والا	اس کو	اور جو	وہ روک دے	تو نہیں	کوئی بھیجنے والا	اس کو	سے	بعد اس کے	اور وہ

روکنے والا نہیں، اور جسے وہ روک دے کوئی اسے کھولنے والا نہیں۔ اور وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿2﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ

بڑا غالب	خوب حکمت والا ہے	اے	لوگو	تم یاد کرو	نعمت	اللہ کی	تم پر	کیا

نہایت غالب اور خوب حکمت والا ہے۔ اے لوگو تم اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو۔ کیا

مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

کوئی	خالق ہے	سوائے	اللہ کے	وہ روزی دے تم کو	سے	آسمان	اور زمین سے	نہیں	کوئی معبود	سوائے

اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے۔ جب اس کے سوا کوئی

هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿3﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ

اس کے	پھر کہاں	تم بھٹکائے جاتے ہو	اور اگر	وہ جھٹلاتے ہیں آپ کو	تو بے شک	وہ جھٹلائے گئے	کئی رسول	سے

معبود نہیں تو تم کہاں سے بھٹکائے جا رہے ہو؟ اے نبی ﷺ اگر یہ لوگ آپ ﷺ کو جھٹلائیں تو آپ ﷺ سے پہلے بھی بہت سے رسول

قَبْلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿4﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

پہلے آپ کے	اور طرف	اللہ کی	وہ پھیرے جاتے ہیں	سب کام	اے	لوگو	بے شک	وعدہ	اللہ کا

جھٹلائے جا چکے۔ اور سارے معاملات اللہ کے سامنے پیش ہوں گے۔ لوگو بے شک اللہ کا وعدہ قیامت

حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿5﴾

سچا ہے	پس نہ	وہ تم کو دھوکا دے	زندگی	دنیا کی	اور نہ	وہ دھوکا دے	اللہ کے بارے	بڑا دھوکے باز

برحق ہے۔ لہٰذا دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ وہ بڑا دھوکے باز تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکا دینے پائے۔

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ

بے شک	شیطان ہے	تمہارا	دشمن	پس تم پکڑو اس کو	دشمن	بے شک	وہ بلاتا ہے	اپنے گروہ کو

بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے۔ لہٰذا تم اسے اپنا دشمن سمجھو۔ وہ اپنے گروہ کو اسی لیے بلاتا ہے

لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ؕ ﴿6﴾ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ

تاکہ وہ ہوں	سے	رہنے والے	دوزخ کے	جو لوگ	وہ کافر ہوئے	ان کے لیے ہے	عذاب

تاکہ انہیں گمراہ کر کے دوزخی بنائے۔ جو لوگ کافر ہیں ان کے لیے سخت

شَدِيْدٌ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ

سخت	اور جو	وہ ایمان لائے	انہوں نے اور کام کیے	نیک	ان کے لیے ہے	بخشش	اور اجر

عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، ان کے لیے بخشش اور بڑا

كَبِيْرٌ ۝7 اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ ع 1 7 13

بہت بڑا	کیا پھر جو	وہ آراستہ کیا گیا	اس کے لیے	برا	عمل اس کا	پھر وہ اسے دیکھتا ہے	اچھا	پس بے شک	اللہ

اجر ہے۔ ایسا شخص جسے اس کا برا عمل اچھا کر کے دکھایا گیا ہو پھر وہ اسے اچھا سمجھ رہا ہو اسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟ اللہ جسے چاہتا

يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ

وہ گمراہ کرتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	پس نہ	وہ جاتی رہے	جان آپ کی	ان پر

ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ ایسے لوگوں پر افسوس کر کے آپ ﷺ اپنی جان کو

حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝8 وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ

افسوس سے	بے شک	اللہ	خوب جاننے والا	جو	وہ کرتے ہیں	اور اللہ	وہ جو	وہ بھیجتا ہے

ہلکان نہ کریں۔ اللہ کو معلوم ہے جو وہ کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے جو ہوائیں

الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ

ہوائیں	پھر وہ اٹھاتی ہیں	بادلوں کو	پھر ہم چلاتے ہیں	کی طرف	علاقہ	مردہ	پھر ہم زندہ کرتے ہیں	اس سے	زمین

بھیجتا ہے جو بادلوں کو اٹھاتی ہیں۔ پھر ہم انہیں کسی خشک علاقے کی طرف ہانک کر لے جاتے ہیں۔ پھر اس مردہ زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝9 مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ

بعد	اس کی موت کے	اسی طرح	دوبارہ اٹھنا ہوگا	جو	وہ ہے	وہ چاہتا	عزت	تو اللہ کے لیے ہے

بارش کے ذریعے زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح قیامت کے دن دوبارہ زندہ ہو کر اٹھنا ہوگا۔ جو شخص عزت چاہتا ہے تو ساری

الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ

عزت	ساری	اس کی طرف	وہ چڑھتے ہیں	کلمات	پاکیزہ	اور عمل	نیک

عزت اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ اسی کی طرف چڑھتی ہے پاکیزہ بات، مگر اسے قبولیت کے قابل بناتا ہے اس کے ساتھ

يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ

وہ بلند کرتا ہے اس کو	اور جو لوگ	وہ چالیں چلتے ہیں	بری	ان کے لیے	عذاب ہے	سخت	اور چال

نیک عمل۔ اے نبی ﷺ جو لوگ آپ ﷺ کے خلاف بری چالیں چل رہے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے ان کی تمام چالیں

اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ۝10 وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ

ان کی	وہ	برباد ہوگی	اور اللہ نے پیدا کیا تم کو	سے	مٹی	پھر	سے	نطفے

ناکام ہو کر رہیں گی۔ اللہ نے تمہیں مٹی سے بنایا۔ پھر پانی کی بوند سے پیدا کیا۔

ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا

پھر	اس نے بنائے تمہارے	جوڑے	اور نہیں	وہ حاملہ ہوتی	کوئی	عورت	اور نہ	وہ جنتی ہے	مگر

پھر تمہارے جوڑے بنائے۔ کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ بچہ جنتی ہے مگر یہ سب اللہ کے

بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِيْ

اس کے علم میں ہے	اور نہیں	وہ عمر پاتا	کوئی	عمر پانے والا	اور نہ	وہ کم کیا جاتا ہے	سے	اس کی عمر	مگر ہے	میں

علم میں ہوتا ہے۔ نہ کوئی بڑی عمر والا بڑی عمر پاتا ہے اور نہ کسی کی عمر گھٹتی ہے مگر یہ سب کچھ لوحِ محفوظ

كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۱﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا

کتاب	بے شک	یہ ہے	پر	اللہ	نہایت آسان	اور نہیں	وہ برابر ہیں	دو سمندر	یہ

میں لکھا ہوا ہے۔ ایسا کرنا اللہ کے لیے بہت آسان ہے۔ اور دیکھو، دریاؤں اور سمندروں کا پانی یکساں نہیں۔ ایک

عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ

میٹھا	پیاس بجھانے والا	خوش گوار	پینا اس کا	اور یہ	کھاری	کڑوا	اور سے	ہر ایک	تم کھاتے ہو

پانی میٹھا ہے، پیاس بجھانے والا اور پینے کے لیے خوش گوار۔ دوسرا پانی کھاری ہے اور کڑوا۔ لیکن دونوں قسم کے پانیوں

لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ

گوشت	تازہ	اور تم نکالتے ہو	زیور	تم پہنتے ہو اسے	اور تو دیکھتا ہے	کشتیاں	اس میں

سے تم مچھلی کا تازہ گوشت کھاتے ہو اور زینت کی چیزیں نکالتے ہو جنہیں تم پہنتے ہو۔ تم کشتیوں کو دیکھتے ہو وہ

مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي

وہ پھاڑتی ہیں پانی کو	تاکہ تم تلاش کرو	سے	اس کا فضل	اور تاکہ	تم شکر کرو	وہ داخل کرتا ہے	رات کو	میں

پانی کو پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور تاکہ اس کا شکر ادا کرو۔ اور دیکھو، اللہ رات کو

النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ

دن	اور وہ داخل کرتا ہے	دن کو	میں	رات	اور اس نے کام پر لگایا	سورج کو	اور چاند کو	ہر ایک

دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اسی نے سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا۔ ہر ایک

يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وَالَّذِيْنَ

وہ چلتا ہے	مدت تک	مقررہ	یہی	اللہ	تمہارا رب ہے	اسی کی	بادشاہی ہے	اور جن کو

مقررہ وقت تک گردش کر رہا ہے۔ یہ سب کام اللہ کے ہیں جو تمہارا رب ہے۔ بادشاہی اسی کی ہے۔ اس کے سوا

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ؕ ﴿13﴾ اِنْ تَدْعُوْهُمْ

تم پکارتے ہو	سے	سوائے اللہ کے	نہیں	وہ مالک	سے	کھجور کی گٹھلی کے چھلکے	اگر	تم بلاؤ ان کو

تم جنہیں پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے ایک چھلکے کے بھی مالک نہیں۔ اگر تم انہیں پکارو وہ تمہاری

لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

نہیں وہ سنتے	تمہاری پکار	اور اگر	وہ سن لیں	نہیں	وہ جواب دے سکتے	تم کو	اور دن	قیامت کے

فریاد نہیں سنیں گے۔ اگر سنیں تو تمہاری فریاد رسی نہیں کر سکتے۔ وہ قیامت کے دن

يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿14﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

وہ انکار کریں گے	تمہارے شرک کا	اور نہیں	کوئی خبر دے گا آپ کو	مانند	(اللہ) خوب خبردار کے	اے	لوگو

ع 2 7 14 الثلثة

تمہارے شرک کا انکار کریں گے۔ اور دیکھو، ایک باخبر اللہ کی طرح کوئی تمہیں اصل حقیقت سے آگاہ نہیں کر سکتا۔ اے لوگو!

اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿15﴾ اِنْ يَّشَاْ

تم	محتاج ہو	طرف	اللہ کی	اور اللہ	وہی ہے	بے نیاز	تعریف کے لائق	اگر	وہ چاہے

تم اللہ کے محتاج ہو اور اللہ بے نیاز اور تعریف کے لائق ہے۔ اگر وہ چاہے

يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۚ ﴿16﴾ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿17﴾

لے جائے تمہیں	اور وہ لائے	مخلوق	نئی	اور نہیں	یہ	پر	اللہ	مشکل

تمہیں فنا کر دے اور تمہاری جگہ نئی مخلوق لے آئے۔ ایسا کرنا اللہ کے لیے کچھ مشکل نہیں۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا

اور نہ	وہ اٹھائے گی	بوجھ اٹھانے والی	بوجھ	دوسری کا	اور اگر	وہ پکارے گی	کوئی بوجھ والی	طرف	اپنے بوجھ کی

قیامت کے دن کوئی کسی کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اگر کوئی بھاری بوجھ والا شخص اپنا بوجھ اٹھانے کیلئے پکارے گا تو کوئی

لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ

نہیں وہ اٹھایا جائے گا	اس سے	کچھ	اور اگرچہ	وہ ہو	رشتہ دار	بے شک	آپ ڈراتے ہیں	ان کو جو

رشتہ دار بھی اُس کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ صرف ان لوگوں کو سمجھا سکتے ہیں

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى

وہ ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	بن دیکھے	اور قائم کرتے ہیں	نماز	اور جو	وہ پاک ہوتا ہے	تو بے شک	وہ پاک ہوا

جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈریں اور نماز قائم کریں۔ اور دیکھو، جو شخص گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے وہ اپنے لیے

لِنَفْسِهٖ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿18﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿19﴾

اپنے لیے	اورطرف	اللہ کی ہے	لوٹنا	اورنہیں	وہ برابر ہوتے	اندھا	اور دیکھنے والا

پاک ہوتا ہے۔ سب کو اللہ ہی کے پاس جانا ہے۔ اور دیکھو، اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہیں۔

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿20﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿21﴾ وَمَا

اورنہ	اندھیرے	اورنہ	روشنی	اورنہ	سایہ	اورنہ	دھوپ	اورنہیں

نہ تاریکی اور روشنی، نہ چھاؤں اور دھوپ، نہ

يَسْتَوِي الْاَحْيَاۗءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَآ

وہ برابر ہوتے	زندہ	اورنہ	مردہ	بےشک	اللہ	وہ سناتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اورنہیں

زندہ اور مردے برابر ہو سکتے ہیں۔ بے شک اللہ جسے چاہتا ہے سننے سمجھنے کی توفیق دیتا ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ان کو

اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿22﴾ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿23﴾ اِنَّآ

آپ	سنانے والے	اس کو جو ہیں	میں	قبروں	نہیں	آپ	مگر	ڈرانے والے	بےشک ہم

سنا سمجھا نہیں سکتے جو قبروں میں ہیں۔ آپ ﷺ صرف خبردار کرنے والے ہیں۔ بے شک

اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۭ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا

ہم نے بھیجا آپ کو	ساتھ حق کے	خوش خبری دینے والا	اورڈرانے والا	اورنہیں	کوئی	امت	مگر	وہ ہے گزرا	اس میں

ہم نے آپ ﷺ کو خوش خبری دینے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔ کوئی امت ایسی نہیں جس میں کوئی خبردار

نَذِيْرٌ ﴿24﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ

ایک ڈرانے والا	اوراگر	وہ جھٹلائیں آپ کو	تو بےشک	اس نے جھٹلایا	انہوں نے جو	سے	پہلے ان کے

کرنے والا نہ آیا ہو۔ اگر یہ لوگ آپ ﷺ کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے جو لوگ گزرے انہوں نے بھی جھٹلایا۔

جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿25﴾ ثُمَّ

آئے ان کے پاس	ان کے رسول	روشن دلیلوں کے ساتھ	اورصحیفوں کے ساتھ	اورکتابوں کے ساتھ	روشن	پھر

ان کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں، صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آئے پھر

اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿26﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ ع 3 12 15

میں نے پکڑ لیا	ان کو جو	وہ کافر ہوئے	پھر کیسا	وہ تھا	میرا عذاب	کیا نہیں	تو نے دیکھا	کہ	اللہ نے

جن لوگوں نے نہ مانا انہیں میں نے پکڑ لیا۔ تو دیکھو انہیں میرے انکار کی کیسی سزا ملی؟ کیا تم نہیں دیکھتے اللہ

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ

اس نے اتارا	سے	آسمان	پانی	پھر ہم نے نکالے	اس کے ذریعے	پھل	مختلف	ان کے رنگ	اور سے

آسمان سے پانی برساتا ہے۔ اس سے ہم مختلف رنگوں کے پھل پیدا کر دیتے ہیں۔ اور دیکھو،

الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿27﴾

پہاڑوں	ٹکڑے	سفید	اور سرخ	مختلف ہیں	جن کے رنگ	اور کالے	سیاہ

پہاڑوں میں بھی مختلف رنگوں کے ٹکڑے ہوتے ہیں سفید، سرخ اور گہرے سیاہ۔

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا

اور بعض	انسان	اور جانور	اور مویشی	مختلف ہیں	رنگ ان کے	اسی طرح	بے شک جو

اسی طرح انسانوں، جانوروں اور چوپایوں کے رنگ بھی مختلف ہوتے ہیں۔ بے شک

يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿28﴾ اِنَّ

وہ ڈرتے ہیں	اللہ سے	سے	اس کے بندے	علم والے	بے شک	اللہ ہے	بڑا غالب	بہت بخشنے والا	بے شک

اللہ سے اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں۔ یقیناً اللہ بڑا غالب اور بخشنے والا ہے۔ جو

الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

جو لوگ	وہ پڑھتے ہیں	کتاب	اللہ کی	اور وہ قائم کرتے ہیں	نماز	اور وہ خرچ کرتے ہیں	اس سے جو	ہم نے روزی دی ان کو

لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے

سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿29﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ

پوشیدہ	اور ظاہر	وہ امید رکھتے ہیں	ایسی تجارت کی	جو ہرگز نہیں	وہ برباد ہوگی	تاکہ وہ ان کو پورا دے	ان کا بدلہ

اللہ کی راہ میں پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں، وہ ایسی تجارت کر رہے ہیں جس میں کبھی گھاٹا نہیں۔ انہیں یقین ہے اللہ ان کو

وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿30﴾ وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ

اور زیادہ دے ان کو	سے	اپنے فضل	بے شک وہ ہے	بہت بخشنے والا	نہایت قدردان	اور جو	ہم نے وحی بھیجی

ان کا پورا اجر دے گا بلکہ اپنے فضل سے مزید بھی عطا کرے گا۔ بے شک اللہ بخشنے والا قدردان ہے۔ اے نبی ﷺ ہم نے

اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

آپ کی طرف	سے	کتاب	وہ	حق ہے	سچا کرنے والی	اس کو جو	اس سے پہلے ہے	بے شک	اللہ

آپ ﷺ کی طرف جو کتاب وحی کی ہے وہ حق ہے۔ وہ اپنے سے پہلے کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔ بے شک اللہ

بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿31﴾ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ

اپنے بندوں سے	ضرور باخبر	خوب دیکھنے والا	پھر	ہم نے وارث بنایا	کتاب کا	ان کو جنہیں	ہم نے چنا	سے

اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا دیکھنے والا ہے۔ پھر ہم نے کتاب اللہ کا وارث بنایا ان لوگوں کو جنہیں ہم نے اپنے

عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ

اپنے بندوں	پھر ان میں سے	ظلم کرنے والا	اپنی جان پر	اور بعض ان میں سے	میانہ رو	اور بعض ان میں سے	آگے بڑھنے والا

بندوں میں سے چُن لیا۔ ان میں سے کچھ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں اور کچھ درمیانی چال والے ہیں۔ کچھ ایسے ہیں جو

بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۭ ﴿32﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ

نیکیوں میں	اِذن سے	اللہ کے	یہ ہے	وہی	فضل	بہت بڑا	باغات	ہمیشہ کے

اللہ کی توفیق سے بھلائیوں میں سبقت کرنے والے ہیں۔ یہ اللہ کا بڑا فضل ہے۔ یہی لوگ جنت کے سدا بہار باغوں

يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ

وہ داخل ہوں گے ان میں	ان کو پہنائے جائیں گے	ان میں	سے	کنگن	کے	سونے	اور موتی

میں داخل ہوں گے۔ وہاں انہیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔

وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿33﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا

اور لباس ان کا	اس میں ہے	ریشمی	اور وہ کہیں گے	سب تعریف	اللہ کے لیے	جس نے	دور کیا	ہم سے

ان کا لباس ریشم ہوگا۔ وہ کہیں گے ”شکر ہے اللہ کا جس نے ہمارے سارے غم دور کر

الْحَزَنَ ۭ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُۨ ﴿34﴾ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ

غم کو	بے شک	ہمارا رب ہے	ضرور بخشنے والا	نہایت قدردان	جس نے	ہم کو اتارا	گھر	ہمیشہ رہنے کے

دیے۔ بے شک ہمارا رب بخشنے والا قدر دان ہے۔ جس نے ہمیں اپنے فضل سے ہمیشہ رہنے کے

مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿35﴾

سے	اپنے فضل	نہیں	پہنچتی ہم کو	اس میں	کوئی تکلیف	اور نہ	پہنچتی ہے ہم کو	اس میں	کوئی تھکاوٹ

گھر میں لا بسایا ہے، جہاں ہمیں نہ مشقت کرنی پڑتی ہے، نہ تکان ہوتی ہے۔“

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا

اور جو لوگ	وہ کافر ہوئے	ان کے لیے ہے	آگ	جہنم کی	نہ	وہ پورا کیا جائے گا	ان پر	کہ وہ مر جائیں

مگر جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے جہنم کی آگ ہے۔ نہ ان کی قضا آئے گی کہ وہ مر کر عذاب سے چھٹکارا پائیں، نہ

وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۚ﴿36﴾ وَهُمْ

اور وہ نہ ہلکا کیا جائے گا	ان سے	کچھ	عذاب اس کا	اسی طرح	ہم بدلہ دیں گے	ہر	کافر کو	اور وہ

ان کے عذاب میں کوئی کمی کی جائے گی۔ ہم ہر کافر کو یہ سزا دیں گے۔ وہاں وہ چیخ کر

يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا

وہ چلائیں گے	اس میں	اے ہمارے رب	تُو نکال ہمیں	ہم کام کریں گے	نیک	سوائے	جو	ہم تھے

فریاد کریں گے ''اے ہمارے رب ! ہمیں یہاں سے نکال۔ ہم نیک عمل کریں گے۔ اس سے مختلف جو ہم پہلے

نَعْمَلُ ؕ اَوَ لَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ

ہم کرتے	کیا	نہیں	ہم نے عمر دی تمہیں	کہ	نصیحت پکڑ لیتا ہے	اس میں	جو	نصیحت حاصل کرنا چاہے	اور وہ آیا تمہارے پاس

کیا کرتے تھے'' ارشاد ہو گا ''کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہ دی جس میں جسے سمجھنا ہوتا وہ سمجھ سکتا اور تمہارے پاس خبردار

النَّذِيْرُ ؕ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿37﴾ اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ ع 4 11 16

ڈرانے والا	پس تم چکھو	پھر نہیں	ظالموں کے لیے	کوئی	مددگار	بے شک	اللہ	جاننے والا	غیب

کرنے والا رسول بھی آیا۔ اب تم عذاب کا مزہ چکھو۔ ظالموں کا یہاں کوئی مددگار نہیں۔'' بے شک اللہ آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿38﴾ هُوَ الَّذِيْ

آسمانوں کا	اور زمین کا	بے شک وہ	جاننے والا	سینوں کی بات		وہ	جو

کے غیب کو جاننے والا ہے۔ وہی سینوں کے بھید جانتا ہے۔ وہی ہے

جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ ؕ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ وَلَا يَزِيْدُ

اس نے بنایا تم کو	جانشین	میں	زمین	پھر جو	وہ کفر کرے	تو اس پر ہے	وہ کفر اس کا	اور نہیں	وہ زیادہ کرتا

جس نے تمہیں زمین میں آباد کیا۔ جو شخص کفر کرے گا تو اُس کے کفر کا وبال اسی پر پڑے گا۔ کافروں کے

الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ

کافروں کو	ان کا کفر	پاس	ان کے رب کے	مگر	ناراضی میں	اور نہیں	زیادہ کرتا	کافروں کو

کفر سے ان کے رب کی ناراضی بڑھتی ہے اور ان کے لیے ان کا کفر

كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿39﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ

ان کا کفر	مگر	گھاٹے میں	کہہ دیجیے	کیا تم نے دیکھا	اپنے شریکوں کو	جن کو	تم پکارتے ہو	سے

خسارے میں اضافہ کرتا ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ مشرکوں سے کہیں ''تم اپنے شریکوں کو دیکھو جنہیں اللہ کے سوا پکارتے ہو

دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِی

سوائے	اللہ کے	تم دکھاؤ مجھے	کیا	انہوں نے پیدا کیا	سے	زمین	یا	ان کا ہے	کوئی حصہ	میں

تم مجھے دکھاؤ انہوں نے زمین میں کیا بنایا؟ یا ان کی آسمانوں میں

السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَیْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰی بَیِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ یَّعِدُ

آسمانوں	کیا	ہم نے دی ان کو	کتاب	پھر وہ ہیں	پر	روشن دلیل	اس سے	بلکہ	نہیں	وہ وعدہ کرتے

حصہ داری ہے؟ یا ہم نے ان مشرکوں کو کوئی کتاب دی ہوئی ہے جس میں ان کے شرک کی دلیل موجود ہے؟ نہیں، بلکہ

الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿40﴾ اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ

ظالم لوگ	بعض ان کے	بعض سے	مگر	دھوکے کا	بے شک	اللہ	وہ تھامے ہوئے ہے	آسمانوں کو

یہ ظالم ایک دوسرے سے صرف دھوکے کی باتوں کا وعدہ کرتے ہیں۔ اللہ نے آسمانوں اور زمین کا نظام قائم کر

وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَاۤ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ

اور زمین کو	اس سے کہ	وہ ٹل جائیں	اور البتہ اگر	وہ ٹل جائیں	نہ	وہ تھامے گا دونوں کو	کوئی	ایک	سے

رکھا ہے کہ وہ درہم برہم نہ ہو۔ لیکن اگر وہ درہم برہم ہو جائے تو کوئی اسے قائم نہیں

بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿41﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ

اس کے بعد	بے شک	وہ ہے	بڑے تحمل والا	بہت بخشنے والا	اور انہوں نے قسمیں کھائیں اللہ کی	سخت	اپنی قسمیں

رکھ سکتا۔ بے شک اللہ تحمل والا بخشنے والا ہے۔ ان مشرکوں نے اللہ کی سخت قسمیں کھائیں کہ

لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِیْرٌ لَّیَكُوْنُنَّ اَهْدٰی مِنْ اِحْدَی الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا

البتہ اگر	وہ آیا ان کے پاس	ڈرانے والا	البتہ ضرور وہ ہوں گے	زیادہ ہدایت والے	سے	ہر ایک	امت	پھر جب

اگر ان کے پاس کوئی خبردار کرنے والا نبی آیا تو وہ ہر جماعت سے زیادہ ہدایت قبول کرنے والے ہوں گے۔ پھر جب

جَآءَهُمْ نَذِیْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ۙ ﴿42﴾ اسْتِكْبَارًا فِی الْاَرْضِ وَمَكْرَ

وہ آیا ان کے پاس	ڈرانے والا	نہ	اس نے زیادہ کیا ان کو	مگر	نفرت میں	تکبر کرتے ہوئے	میں	زمین	اور چال

ان کے پاس خبردار کرنے والا نبی ﷺ آیا تو اس کے خلاف ان لوگوں کی بیزاری میں اضافہ ہوا۔ یہ زمین میں اپنے آپ کو بڑا سمجھنے

السَّیِّئِ ؕ وَلَا یَحِیْقُ الْمَكْرُ السَّیِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ فَهَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّا

بری	اور نہیں	وہ گھیرتا	مکر	برا	مگر	اس کے کرنے والے کو	تو نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر

لگے اور بری چالیں چلنے لگے۔ حالانکہ بری چال چلنے کا وبال خود بری چال چلنے والے پر ہی پڑتا ہے۔ کیا یہ لوگ اسی دستور

سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ

عادت	پہلوں کی	پس نہیں	آپ پائیں گے	طریقہ میں	اللہ کی	کوئی تبدیلی	اور ہرگز نہیں	آپ پائیں گے

کے منتظر ہیں جو پہلی نافرمان قوموں کے بارے میں ظاہر ہوا۔ تم اللہ کے دستور میں نہ کوئی تبدیلی پاؤ گے اور نہ تم کبھی دیکھو گے

لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿43﴾ اَوَ لَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ

طریقے میں	اللہ کے	کوئی پھیر دینا	کیا	نہیں	وہ چلے پھرے	میں	زمین	پھر وہ دیکھتے	کیسا

کہ اللہ کا قانون ٹل گیا ہے۔ کیا یہ لوگ زمین پر چلے پھرے نہیں تاکہ دیکھتے ان لوگوں کا کیسا

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَمَا

ہوا	انجام	ان لوگوں کا	جوان سے پہلے تھے	اور وہ تھے	زیادہ	ان سے	طاقت میں	اور نہیں

انجام ہوا جو ان سے پہلے ہو گزرے، حالاں کہ وہ ان سے بڑھ کر زور آور تھے۔ آسمانوں

كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَىْءٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ

وہ ہے	اللہ	کہ عاجز کرے اس کو	کوئی	چیز	میں	آسمانوں	اور نہ	میں	زمین	بے شک وہ

اور زمین میں کوئی چیز ایسی نہیں جو اللہ کے قابو سے باہر ہو سکے۔ بے شک وہ

كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿44﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا

وہ ہے	خوب علم والا	بڑی قدرت والا	اور اگر	وہ پکڑے	اللہ	لوگوں کو	اس پر جو

علم والا قدرت والا ہے۔ اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال پر فوراً پکڑتا تو

كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ

انہوں نے کمایا	نہ	چھوڑے	پر	اس کی پیٹھ	کوئی	جاندار	اور لیکن	وہ ڈھیل دیتا ہے ان کو

روئے زمین پر کسی جان دار کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ انہیں مقررہ مدت تک مہلت دیتا ہے۔

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ

تک	وقت	مقررہ	پھر جب	وہ آئے گا	مقررہ وقت ان کا	تو بے شک	اللہ	وہ ہے

پھر جب وہ مدت پوری ہو جائے گی تو اللہ

بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿45﴾ ع 5 8 17

اپنے بندوں کو	خوب دیکھنے والا

اپنے بندوں کو خود دیکھ لے گا۔

(36) سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (41)

رُكُوْعَاتُهَا 5 | اٰيَاتُهَا 83

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰسٓ ﴿1﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿3﴾ عَلٰى صِرَاطٍ

يٰسٓ	قسم قرآن	حکمت والے کی	بے شک آپ ہیں	ضرور سے	رسولوں میں	پر	راستے

یٰسین قرآنِ حکیم کی قسم اے نبی ﷺ بے شک آپ ﷺ ہمارے رسولوں میں سے ہیں اور سیدھے

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿4﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿5﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ

سیدھے	وہ اتارا ہوا	نہایت غالب	مہربان (کی طرف سے)	تاکہ آپ ڈرائیں	ایسی قوم کو	نہیں	وہ ڈرائے گئے

راستے پر ہیں۔ یہ قرآن اُس اللہ نے نازل کیا ہے جو غالب اور مہربان ہے تاکہ آپ ﷺ ان لوگوں کو خبردار کر دیں

اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿6﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ

ان کے باپ دادا	پس وہ	بے خبر ہیں	البتہ بے شک	وہ ثابت ہوئی	بات	پر	ان کے اکثر	پس وہ

جن کے باپ دادا کو خبردار نہیں کیا گیا اس لئے وہ بے خبر ہیں۔ البتہ بے شک ان میں سے اکثر لوگوں پر یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ وہ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿7﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ

وہ نہیں ایمان لائیں گے	بے شک ہم	ہم نے ڈال دیے	میں	ان کی گردنوں	طوق	پس وہ ہیں	تک	ٹھوڑیوں	پھر وہ

ایمان نہیں لائیں گے۔ ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیے جو اُن کی ٹھوڑیوں تک آگئے ہیں جس سے

مُّقْمَحُوْنَ ﴿8﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

سر اونچا کیے ہوئے ہیں	اور ہم نے کر دی	سے	ان کے آگے	دیوار	اور سے	ان کے پیچھے	دیوار

ان کی گردنیں اکڑی ہوئی اور سر اونچے ہو رہے ہیں۔ ہم نے ان کے آگے بھی آڑ کر دی ہے اور ان کے پیچھے بھی آڑ کر دی ہے۔

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿9﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ

پھر ہم نے ان کو ڈھانپ دیا	پس وہ	نہیں	دیکھتے	اور برابر ہے	ان پر	کیا آپ ڈرائیں ان کو	یا

تو ہم نے انہیں ڈھانک دیا ہے جس کے بعد انہیں کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ اے نبی ﷺ ان کے لیے برابر ہے خواہ آپ ﷺ انہیں خبردار

لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿10﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ

نہ	آپ ڈرائیں ان کو	نہیں	وہ ایمان لائیں گے	بیشک	آپ تو ڈرا سکتے ہیں	اسے جو	پیروی کرے	نصیحت کی	اور ڈرے

کریں یا نہ کریں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ آپ ﷺ صرف ایسے شخص کو خبردار کر سکتے ہیں جو نصیحت پر چلے اور اللہ رحمٰن سے

الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿11﴾ اِنَّا نَحْنُ

رحمان سے	بن دیکھے	پس آپ خوش خبری دیں اسے	بخشش کی	اور اجر	عمدہ	بے شک ہم	ہم

بغیر دیکھے ڈرے۔ ایسے شخص کو آپ ﷺ بخشش کی اور باعزت اجر و ثواب کی بشارت دیں۔ یقیناً ہم

نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۗ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ ۔ وقف غفران

ہم زندہ کریں گے	مردوں کو	اور ہم لکھتے ہیں	جو	انہوں نے آگے بھیجا	اور ان کی نشانیوں کو	اور ہر	چیز	ہم نے شمار کر رکھی ہے

مردوں کو زندہ کریں گے۔ ہم لکھ رہے ہیں جو کچھ وہ آگے بھیج رہے ہیں اور جو کچھ وہ پیچھے چھوڑ رہے ہیں۔ ہر چیز کو ہم نے

فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿12﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ 1 ع 12 18 وقف لازم

میں	کتاب	روشن	اور آپ بیان کریں	ان کے لیے	مثال	رہنے والوں کی	بستی کے	جب

لوحِ محفوظ میں لکھ دیا ہے۔ اے نبی ﷺ ان لوگوں کو بستی والوں کی مثال سنائیں جب کہ

جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿13﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا

وہ آئے ان کے پاس	رسول	جب	ہم نے بھیجے	ان کی طرف	دو رسول	پھر انہوں نے جھٹلایا ان کو	پھر ہم نے قوت دی

ان کے پاس رسول آئے۔ ہم نے پہلے دو رسول بھیجے مگر بستی والوں نے انہیں جھٹلا دیا۔ پھر ہم نے ان کی مدد کے لیے

بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿14﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ

تیسرے سے	تو انہوں نے کہا	بے شک ہم	تمہاری طرف	بھیجے گئے ہیں	وہ بولے	نہیں	تم	مگر	آدمی

تیسرا رسول بھیجا۔ پھر تینوں نے ان سے کہا ''بے شک ہم تمہارے پاس رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں۔'' لوگ بولے ''تم ہم جیسے

مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿15﴾

ہم جیسے	اور نہیں	اتاری رحمان نے	کوئی	چیز	نہیں	تم	مگر	تم جھوٹ بولتے ہو

بشر ہو اور اللہ رحمٰن نے کوئی وحی نہیں اتاری۔ تم محض جھوٹ بولتے ہو۔''

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿16﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ

انہوں نے کہا	ہمارا رب جانتا ہے	بے شک ہم	تمہاری طرف	ضرور بھیجے گئے ہیں	اور نہیں	ہم پر	مگر	پہنچانا

ان رسولوں نے کہا ''ہمارا رب جانتا ہے ہم تمہارے پاس بھیجے گئے ہیں اور ہمارے ذمے صرف واضح طور پر پیغام

الْمُبِيْنُ ﴿17﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

ظاہر	وہ بولے	بے شک ہم	ہم منحوس سمجھتے ہیں	تم کو	البتہ اگر	نہ	تم باز آئے	ضرور ہم سنگسار کر دیں گے تم کو

پہنچا دینا ہے۔'' لوگوں نے کہا بے شک ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے

وَ لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿18﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ

اورضرور پہنچے گا تمہیں	ہم سے	عذاب	دردناک	وہ بولے	نحوست تمہاری	تمہارے ساتھ ہے	کیا

اور تمہیں ہمارے ہاتھوں سخت تکلیف پہنچے گی۔'' رسولوں نے کہا ''تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے۔ کیا تم

ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿19﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ

تمہیں نصیحت کی گئی	بلکہ	تم	لوگ ہو	حد سے بڑھنے والے	اور وہ آیا	سے	کنارے	شہر کے

ایسی باتیں محض اس نصیحت کی وجہ سے کرتے ہو جو تمہیں کی گئی ہے۔ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو'' اور شہر کے دور مقام سے

رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۙ﴿20﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ

ایک آدمی	وہ دوڑتا ہوا	اس نے کہا	اے میری قوم	تم پیروی کرو	رسولوں کی	تم پیروی کرو	جو

ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا ''اے میری قوم رسولوں کی پیروی کرو۔ ان لوگوں کی پیروی کرو جو تم سے

لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿21﴾

وہ نہیں مانگتے تم سے	اجرت	اور وہ	ہدایت یافتہ ہیں

کوئی معاوضہ نہیں مانگتے اور وہ ٹھیک راستے پر ہیں۔